السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس سوسائٹی کا حال کیسا ہے جس میں رشوت عام ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں ظہور پذیر ہوں تو سوسائٹی میں افتراق کا سبب بن جاتی ہیں۔ اس سوسائٹی کے افراد کے درمیان محبت کے رشتے منقطع ہوجاتے ہیں جو بغض وعداوت اور بھلائی کے کاموں پر عدم تعاون کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جب کسی معاشرہ میں رشوت اور دوسرے گناہ پیدا ہوجائیں تو ان کے برے اثرات یہ ہوتے ہیں کہ اخلاق رذیلہ پیدا ہوتے اور فروغ پاتے ہیں۔ اچھے اخلاق ختم ہوجاتے ہیں۔ سوسائٹی کے کچھ لوگ دوسروں سے باہمی دشمنی کی بنا پر ظلم کرتے ہیں۔ وہ رشوت، چوری، خیانت، معاملات میں دھوکہ دہی، جھوٹی شہادت اور اسی طرح کے دوسرے ظلم کے کاموں اور سرکشی سے دوسروں کے حقوق دبانے لگتے ہیں۔ حالانکہ ان کاموں میں سے ہر نوع بدترین جرم ہے۔

اور یہی باتیں پروردگار کے غضب اور مسلمانوں میں بغض وعداوت کے اسباب ہیں اور انہی باتوں سے اللہ کا عذاب عام ہوتا ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ))

لوگ جب کوئی بری بات دیکھیں پھر اس صورت حال کو بدلنے کی کوشش نہ کریں تو قریب ہے کہ اللہ ان سب پر عذاب نازل کرے۔

اس حدیث کو امام احمد نے صحیح اسناد کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 156

محدث فتویٰ